پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس، 2026 (اول آف 2026)

پنجاب گزٹ (غیر معمولی شمارہ)، 11 فروری 2026 میں شائع شدہ

نوٹیفکیشن

حکومت پنجاب – محکمہ قانون و پارلیمانی امور
بتاریخ: 11 فروری 2026
نمبر لیجس: 13-2025/01 – مندرجہ ذیل آرڈیننس جو گورنر پنجاب نے جاری کیا ہے، عام معلومات کے لیے شائع کیا جاتا ہے:

پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس، 2026

(اول آف 2026)

ایک آرڈیننس

پنجاب میں کم عمری کی شادیوں کو روکنے کے لیے۔

1.مختصر عنوان، دائرہ کار اور نفاذ

(1)اس آرڈیننس کو پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس، 2026 کہا جائے گا۔
(2)یہ پورے پنجاب پر نافذ ہوگا۔
(3)یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2.تعریفات

(a)بچہ" سے مراد وہ شخص ہے، مرد یا عورت، جو اٹھارہ سال سے کم عمر ہو۔ "
(b)چائلڈ میرج" سے مراد نکاح یا شادی کا انعقاد ہے جہاں دونوں یا کسی ایک فریق کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو۔ "
(c)کوڈ" سے مراد ضابطہ فوجداری، 1898 (پنجم آف 1898) ہے۔ "
(d)کنٹریکٹنگ پارٹی" سے مراد وہ فریق ہے جس کا نکاح یا شادی ہو رہی ہو یا ہونے والی ہو۔ "
(e)عدالت" سے مراد ضابطہ کے تحت سیشن کورٹ ہے۔ "
(f)حکومت" سے مراد حکومت پنجاب ہے۔ "
(g)سرپرست" سے مراد قدرتی سرپرست یا گارڈینز اینڈ وارڈز ایکٹ، 1890 (ہشتم آف 1890) کے تحت مقرر کردہ سرپرست ہے۔ "
(h)آرڈیننس" سے مراد پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس، 2026 ہے۔ "

3.کم عمری کی شادیوں کی رجسٹریشن

(1)کوئی نکاح رجسٹرار کم عمری کی شادی رجسٹر نہیں کرے گا۔
(2)جو کوئی اس شق کی خلاف ورزی کرے گا اسے ایک سال تک کی سادہ قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ ہوگا۔

4.بچے سے شادی کرنے کی سزا

جو کوئی بالغ (اٹھارہ سال سے زائد عمر کا) کسی بچے سے شادی کرے گا، اسے دو سے تین سال کی سخت قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا۔

.5چائلڈ ایبیوز اور اس کی سزا

(1)اٹھارہ سال سے کم عمر میں ازدواجی تعلق قائم کرنا، خواہ رضامندی سے ہو یا بغیر رضامندی کے، چائلڈ ایبیوز تصور ہوگا۔
(2)جو کوئی بچے کو اس عمل پر مجبور کرے، قائل کرے یا دھوکہ دے، اسے پانچ سے سات سال قید اور کم از کم دس لاکھ روپے جرمانہ ہوگا۔

.6چائلڈ ٹریفکنگ اور اس کی سزا

(1)جو کوئی بچے کو اس آرڈیننس سے بچنے کے لیے پنجاب سے باہر لے جائے، وہ چائلڈ ٹریفکنگ کا مرتکب ہوگا اور اسے پانچ سے سات سال قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ ہوگا۔
(2)جو کوئی بچے کو بھرتی کرے، پناہ دے، منتقل کرے یا فراہم کرے، اسے تین سال تک قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا۔

.7سرپرست کی سزا

جو کوئی سرپرست یا شخص کم عمری کی شادی کو فروغ دے، اجازت دے یا روکنے میں ناکام رہے، اسے دو سے تین سال قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا۔

.8دائرہ اختیار

اس آرڈیننس کے تحت صرف سیشن کورٹ مقدمات کی سماعت کرے گی۔

.9انسداد کے احکامات

عدالت کم عمری کی شادی روکنے کے لیے حکم امتناعی جاری کر سکتی ہے، اور اطلاع دینے والے کی شناخت محفوظ رکھی جائے گی۔ خلاف ورزی پر ایک سال تک قید یا ایک لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں ہوں گے۔

.10ناقابل ضمانت جرائم

اس آرڈیننس کے تحت تمام جرائم قابل گرفت، ناقابل ضمانت اور ناقابل صلح ہوں گے۔

.11مقدمات کی سماعت

عدالت نوے دن کے اندر مقدمات کا فیصلہ کرے گی۔

.12ضابطہ فوجداری کا اطلاق

ضابطہ فوجداری، 1898 کی دفعات اس آرڈیننس پر لاگو ہوں گی۔

.13قواعد بنانے کا اختیار

حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتی ہے۔

.14منسوخی اور بچت

(1)چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ، 1929 (XIX آف 1929) منسوخ کیا جاتا ہے۔
(2)منسوخ شدہ قانون کے تحت دیے گئے تمام احکامات اور فیصلے درست تصور ہوں گے۔

مقاصد اور وجوہات کا بیان

یہ آرڈیننس پنجاب میں کم عمری کی شادیوں کو روکنے، بچوں کے تحفظ کے قوانین کو جدید بنانے، صنفی امتیاز ختم کرنے اور شادی کی کم از کم عمر اٹھارہ سال مقرر کرنے کے لیے ہے۔ اس کے تحت کم عمری کی شادی کو فروغ دینے، ٹریفکنگ اور ابیوز کرنے والوں کو سزا دی جائے گی۔

(سردار سلیم حیدر خان) گورنر پنجاب
بتاریخ: 10 فروری 2026

(محمد آصف بلال لودھی) سیکریٹری، حکومت پنجاب، محکمہ قانون و پارلیمانی امور